بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

ستائیسویں قسط

DAR-UL-RAZA

درود وسلام کی اہمیت

(گیارہویں شریف، پیرس)

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (ستائیسویں قسط)

اسپیکر:............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:............درود و سلام کی اہمیت (گیارہویں شریف، پیرس)

زیرِ سرپرستی:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

با اہتمام:............مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............12

پبلشر:............مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

﴿جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں﴾

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم o

ورفعنا لک ذکرک

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللہ تبارک وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللہ وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

درودوسلام کی اہمیت

بزرگو، عزیزو، دوستو، بھائیو، بہنو! خدا کا شکر ادا کیجئے کہ اللہ نے آپ کو وہ چیز دی ہے جو ہر آدمی کو نہیں ملتی، اللہ نے ایسی نعمت دی ہے کہ آپ کتنا ہی اِس نعمت پر ناز کریں کم ہے۔ پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ایک حدیث پیش کر رہا ہوں۔ وہ اِس لئے کہ میں آپ کو بتاؤں کہ جب میں پیرس آتا ہوں تو عزیزی حاجی فاروق اور اِس طرح سے دوسرے حضرات کے یہاں پیارے نبی ﷺ کی بارگاہ میں نذرانہ محبت، نذرانہ عقیدت، اور نذرانہ درودوسلام کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔

کبھی آپ نے یہ سوچا کہ اِس ملک میں آپ کی صبح وشام ارننگ ہے، کمائی ہے؟ لیکن

آپ نے کبھی یہ غور کیا کہ جس نبی کا آپ نام لے رہے ہیں، جس پیارے رسول ﷺ کا کلمہ آپ پڑھ رہے ہیں اُن کی بارگاہ میں آپ کیا بھیجتے ہیں؟ ہر مہینے ہمیں معلوم ہے کہ پیرس سے موریشس موریشین، اور انڈین ہندوستان میں، پاکستانی پاکستان میں، مراکش ہر مہینے اپنے بچوں کو بیوی کو اور دوستوں کو، احباب کو، فیملی اور خاندان کو بھیجتے ہیں، بھیجنا چاہئے۔ یہ انسان کا نیچر ہے، دنیا کی یہ ریت ہے کہ ہر آدمی اپنے کلر، ریس، فیملی کی بنیاد پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ لیکن کبھی آپ نے یہ بھی کہ جس آمنہ کے لال، حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ کے اللہ نے دونوں جہاں بنائے اُن کی خدمت میں آپ کیا بھیجتے ہیں؟ اور خوب یاد رکھ لیجئے کہ اُن کو آپ کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ کوئی سوچ کہ ہم اُن کو بھیجتے ہیں تو یہ اُن کی ضرورت ہے تو یہ بات تو کوئی خبیث کافر ہی کر سکتا ہے، مسلمان کی ایسی سوچ کی کیا ضرورت ہے؟ ساری کائنات کو ہمارے نبی ﷺ کی ضرورت ہے، ہمارے نبی ﷺ کو کائنات سے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ وہ صرف اللہ کے محتاج ہیں۔ اِس لئے آپ پیارے نبی ﷺ کی بارگاہ میں کیا بھیجیں گے؟ یہ میرا ایک سوال ہے گھر جا کر سوچئے سونے سے پہلے کہ کیا بھیجا؟ یہ جو میلاد شریف کرنے والے ذکر اور فکر کا انتظام کرنے والے، نعت پڑھنے والے، نعت شریف کی مجلس قائم کرنے والے بیوقوف نہیں ہیں۔ یہ جو اتنا زیادہ پیسہ خرچ کرتے ہیں اِن کو معلوم ہے کہ اِن کا بہت بڑا بزنس ہے، بہت بڑا فائدہ ہے جو یہ حاصل کر رہے ہیں۔ پیسہ میرے دوستو، آپ جانتے ہیں کہ پیسے کا جو سرکولیشن ہے وہ نیچر ہے۔ یہ ٹھہرتا نہیں، اگر حاجی فاروق صاحب یا کوئی اور صاحب اگر اِس مجلس میں خرچ نہیں کریں تو یہ پیسہ

ٹھہرے گا نہیں کہیں اور خرچ ہو جائے گا۔ پھر آپ جانتے ہیں کہ بال بچے دار آدمی جو ہوتا ہے ایک طرف نظر اُٹھی تو دوسری طرف گئی، دوسری طرف سے اُٹھی تو تیسری طرف چلی گئی۔ کہیں نہ کہیں بیچارہ باپ ہونے کی حیثیت سے وہ پھنسے گا۔ پیسہ رہ ہی نہیں سکتا۔ اِس لئے

آج لے اِن کی پناہ آج مدد اِن سے
کل نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

قیامت میں تو میرے دوستو ابوجہل، لہب، شیبہ سب مانیں گے۔ اِس لئے خوش قسمت ہیں نعت پڑھنے والے بھی، نعت سننے والے بھی، اصل میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں یہ مول ہے۔ ابھی موضوع شروع ہوگیا یہ شاہ صاحب نے فرمایا کہ میری طبیعت ٹھیک نہیں میرے دوستو آدمی کا بھی ایک نیچر ہوتا ہے۔ کچھ بیمار ایسے ہوتے ہیں کہ جن کا علاج دوا سے ہوتا ہے اور کچھ بیمار ایسے ہوتے ہیں کہ جن کا علاج **صَلِّ عَلٰی** سے ہوتا ہے۔ ذکرِ حبیبِ خدا ﷺ ایک ایسا علاج ہے کہ اِس کا کیا جواب ہوسکتا ہے۔ اِس لئے میرے دوستو نعت پڑھنے والے، نعت سننے والے یہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں نذر پیش کرتے ہیں۔ اب ایک سوال اور بھی پیدا ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کو کیا تحفہ پیش کیا جائے؟ سنئے کہ ذہن پھر کس طرف ہو گیا اور یہ ساری باتیں ایسی ہیں جو ہر وقت میرے آگے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ تحفہ پیش کرنے کیلئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ جس کو تحفہ پیش کیا جارہا ہے اُس کا اسٹیٹ کیا ہے؟ آپ کسی وزیراعظم کو یا کسی ملک کے بادشاہ کو تحفہ پیش کریں گے تو جب آدمی کسی کو تحفہ پیش کرتا ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ آدمی کون ہے۔ آپ کے گھر

میں بچیاں ہیں، مائیں ہیں، بہنیں ہیں لیکن آپ جب تحفہ پیش کریں گے تو اُن کا اسٹیج آپ کی نظر میں ہوگا اپنے بچے یا بچی کو تو کوئی پانچ یا دس روپے کی کوئی چیز آپ نے لاکر دے دی لیکن جب آپ اپنی بیوی کو کوئی تحفہ دیں گے تو وہ پانچ یا دس روپے کا نہیں ہوگا ،اپنی ماں کو کوئی تحفہ پیش کریں گے تو آپ سوچیں گے کہ ماں کو آپ نے کیا دینا ہے؟ یہ مثال میں آپ کو سمجھانے کیلئے پیش کرر ہا ہوں اور کوئی مطلب نہیں۔ظاہر ہے کہ تحفہ جب آدمی کسی کو دیتا ہے تو اُس کا اسٹیج ، اُس کی عزت، اُس کا مرتبہ اپنے سامنے رکھتا ہے۔

اب میں آپ سے پوچھتا ہوں۔آمنہ کے لال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آپ دھیان میں رکھیں اور مشرق ، مغرب،شمال،جنوب،زمین،آسمان،اوپر نیچے ہر جگہ جائیے اور لائیے ایسی کوئی چیز جو حضور کی شان کے مطابق ہو۔کیا لائیں گے آپ؟ آپ کیا چیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کریں گے؟ بھائی جن کی شان کا حال یہ ہے کہ حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عرض کرتے ہیں ایک نعت میں کہ

بنا عرش بریں مسند کفِ پائے منور کا
خدا ہی جانتا ہے مرتبہ سرکار کے سر کا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کی جو کرسی ہے وہ خدا کا عرش بن گیا۔تو اب آپ سوچیے کہ ’’خدا ہی جانتا ہے مرتبہ سرکار کے سر کا‘‘۔کہ پاؤں کا یہ مرتبہ ہے کہ عرش سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کی کرسی بن جائے تو اُن کے سر کا کیا مرتبہ ہوگا یہ تو اللہ ہی جانتا ہے۔تو اب آپ

بتائیے کہ اُن کی خدمت میں آپ کیا پیش کریں گے؟ کیونکہ جو کچھ بھی آپ تحفہ پیش کریں گے وہ اُن کی شان سے کم ہوگا۔ساری دنیا ہی، دنیا کی بھی کیا حیثیت ہے تو کیا پیش کریں گے آپ؟اسی لئے اللہ کے بندوں نے، بزرگانِ دین نے ہمیں بتایا کہ دیکھو کہ ایسا تحفہ پیش کردو جس کو اللہ بھی پسند فرماتا ہے اور اللہ کا رسول ﷺ بھی پسند فرماتا ہے۔وہ تحفہ وہی ہے جس کو اللہ نے پیارے نبی کو پیش کیا ہے۔

ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی،یاایھاالذین آمنوا صلوا علیہ تسلیما

یہی وہ تحفہ ہے۔اللہ نے اپنے پیارے نبی علیہ السلام پر درود وسلام کا تحفہ بھیجا ہے۔اور کیسا بھیجا یہ بھی ہم جانتے ہیں، سبحان اللہ کیا شان ہمارے نبی کی کیسا تحفہ بھیجا میرے دوستو! اللہ کی ذات ہمیشہ سے ہے اور یہ نہیں کہ اب تحفہ بھیجا نہیں بلکہ وہ ہمیشہ سے تحفہ بھیج رہا ہے اور ہمیشہ بھیجتا رہے گا۔اُس درود کے متعلق ارشاد فرمایا کہ "یصلون"یصلون کا مطلب ہے کہ وہ اب بھی درود بھیج رہا ہے اور ہمیشہ بھیجتا رہے گا۔کوئی زمانہ،کوئی ٹائم ایسا نہیں کہ جس میں اللہ کا تحفہ،اللہ کا درود وسلام پیارے نبی ﷺ پر نہ پہنچ رہا ہو۔تو اب سوچئے کہ جب اللہ تعالیٰ پیارے نبی ﷺ کا خالق ہے تو مخلوق ہیں تو جو اللہ تعالیٰ نے پیارے نبی ﷺ کو ایسا محبوب بنایا کہ وہ خود درود بھیج رہا ہے تو بتاؤ کہ دنیا میں وہ کون سا ایسا آدمی ہے جو حضور ﷺ کو تحفہ بھیجے؟ امام اہلسنت ،اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں

اے رضا خود صاحب قرآن ہے مداحِ رسول
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

میرے دوستو! ہم جو نعت پڑھتے ہیں اُس میں ہمارا کوئی کمال نہیں ہے۔ یہ تو سرکار ﷺ کی شفقت ہے، رحمت ہے اپنی امت پر کہ اللہ نے ہمیں ایسی زبان دے دی کہ اس زبان سے ہم نبی کی بڑائی کر رہے ہیں اور اسی لئے اعلیٰ حضرت، اور اعلیحضرت کی کیا بات کروں عرض کروں، اگر اعلیحضرت کی باتیں شروع کروں گا تو پھر شام، صبح رات یہی ہوتی رہیں گی۔ سنو اور کیا کہتے ہیں، کہتے عرض کرتے ہیں کہ

زمیں و زماں تمہارے لئے، مکین و مکاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے، اُٹھیں بھی تمہارے لئے

جس شخص کی شان یہ ہو کہ اللہ بھی اُن کو تحفہ بھیج رہا ہو تو آپ اُن کو کیا تحفہ بھیجیں گے؟ تو اِس لئے ہمیں ایک آسان طریقہ بتایا کہ دیکھو نبی ﷺ کی شان بیان کرو اور نبی ﷺ پر درود بھیجو۔ یہ ایک ایسا تحفہ ہے کہ اللہ بھی فرماتا ہے کہ تحفہ بھیجو اور وہ خود بھی کہتا ہے کہ میں خود بھی تحفہ بھیج رہا ہوں، درود وسلام بھیج رہاں اور صرف میں ہی نہیں بھیج رہا بلکہ فرشتے بھی رہے ہیں۔ اور فرشتے تم سے زیادہ نیک ہیں میں بھی بھیج رہا ہوں اور فرشتے بھی رہے ہیں تو تم تو اُن کے غلام ہو۔ تمہیں تو چاہئے کہ ہر وقت نبی ﷺ پر درود وسلام پڑھتے رہو۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اب میں اِس میں ایک اور بات بھی عرض کرتا چلوں کہ جو بھی آپ تحفہ بھیجیں گے تو دنیا میں جو چیز بھی آپ بھیجیں گے اُس کی کوئی نہ کوئی قیمت ہوگی مفت کی نہیں ہوگی کتنی بھی ہو قیمت ہوگی، بغیر قیمت کے نہیں ہوگی۔ درود وسلام ایک ایسا تحفہ ہے کہ اُس کی کوئی قیمت نہیں وہ بغیر قیمت کے ہے۔ کیونکہ ہمارے

پیارے نبی ﷺ کی ذات جو ہے وہ یونیک ہے،تو جو ذات یونیک ہو اُس کیلئے تحفہ بھی یونیک ہونا چاہئے۔اِس لئے درود وسلام کا تحفہ یونیک ہے۔اچھا پھر یہ بھی یاد رکھئے کہ ہر چیز میں خطرہ ہوتا ہے۔ایک تو خطرہ یہ کہ جو چیز ہم پیش کررہے ہیں معلوم نہیں کہ قبول ہوگا یا نہیں ہوگا نماز ہم رات دن پڑھتے رہتے ہیں لیکن یہ دعویٰ کوئی نہیں کر سکتا کہ اُس کی نماز یقیناً قبول ہے۔یہ تو اللہ کا فضل وکرم ہے کہ چاہے تو مقبول کرلے اور چاہے تو مردود کردے۔کوئی عبادت ایسی نہیں کہ جس کے متعلق کوئی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ یہ ضرور مقبول ہے۔لیکن میرے دوستو درود ایک ایسی عبادت ہے کہ جس میں کسی کو یہ گمان بھی نہیں ہوسکتا کہ یہ مردود ہے۔یہ مقبول ہے اور ہمیشہ مقبول ہے۔

میرے عزیزو،میرے دوستو!اور پھر یہ درود وسلام کا تحفہ نعت خوان پیش کرتے ہیں، گھر والے پیش کرتے ہیں اور ہمیشہ یہ تحفہ سرکارِ دوعالم ﷺ کی بارگاہ میں پیش ہوتا رہتا ہے یہ تو آپ پیش کررہے ہیں ہم تو غلام ہیں۔اب سنئے **Almighty Administration** کو دیکھئے یعنی درود وسلام کیلئے کوئی ایسا چیمبر،کوئی ایسی پارلیمنٹ،کوئی ایسی بارگاہ آپ نے ایسی دیکھی ہے کہ صبح ستر ہزار آدمی آکر سلام کرے اور شام کو ستر ہزار آدمی آکر سلام کریں؟ میرے خیال میں تو آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر تو کوئی ایسا بادشاہ اور کوئی بادشاہت ایسی نہیں ہے کہ جس میں ستر ہزار آدمی آکر سلام کریں۔اللہ اکبر پیارے محبوب ﷺ کی شان تو دیکھئے کہ اللہ نے ستر ہزار فرشتوں کو صرف اِس لئے مقرر کیا ہے کہ وہ آئیں اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود وسلام پیش کریں۔اور کبھی آپ نے یہ سوچا کہ جو ستر ہزار آتے ہیں وہ ایک ہی مرتبہ

آتے ہیں کیونکہ دوسری مرتبہ اُن کی باری ہی نہیں آتی۔ اِس سے آپ اندازہ کیجئے کہ اللہ کے کتنے فرشتے ہیں کہ ستر ہزار، اور امام اہلسنت نے ایک بات کہی اور بڑی پیاری بات کہی کہ سبھی باتیں اُن کی پیاری ہیں۔ عرض کرتے ہیں

معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں یہ صلہ عمر بھر کی ہے

وہ زندگی میں صرف ایک بار پڑھیں اور آپ صبح پڑھیں، شام پڑھیں زندگی بھر پڑھیں۔ یہ بات میں نے آپ کو اِس لئے کہی ہے کہ اگر کسی کے ذہن میں یہ بات ہو کہ یہ کوئی کھانے پینے کا پروگرام ہے تو ہرگز نہیں اور یہ بھی نہیں کہ صرف تقریر سن کر کے سبحان اللہ، ماشاء اللہ بہت اچھی بات کہی، نہیں یہ بھی نہیں۔ اصلی بات تو یہ ہے کہ جس انداز میں بھی ہو پیارے نبی ﷺ کی شان بیان کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو سلامت رکھے جو پیارے نبی ﷺ کی شان بیان کرتے ہیں۔ یہ ایک الگ موضوع ہے اور ایسا موضوع ہے میرے دوستو میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کبھی آپ نے سوچا کہ قیامت کیوں قائم ہوگی؟ آپ کہیں کہ قیامت کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ جنتی کون ہے اور دوزخی کون ہے، نمازیں کس نے پڑھیں ہیں اور روزہ کس نے پڑھا ہے؟ تو کیا اللہ کو یہ سب نہیں معلوم؟ بھائی اللہ کو سب معلوم ہے لیکن یہ قیامت کیا ہے، یعنی یہ نہیں کہ قیامت قائم نہیں ہوگی تو اللہ کو معلوم نہیں ہوگا تو انصاف، ریزلٹ اور اُس کو تو انصاف کا بھی سب پتہ ہے۔ لیکن یہ قیامت کیا ہے کبھی آپ نے سوچا؟ یہ پُلصراط کیا ہے؟ کبھی آپ نے سوچا کہ جامِ کوثر کیا ہے؟ کبھی آپ نے سوچا کہ میزانِ عدالت کیا ہے؟ بھائی اللہ کو تو

سب معلوم ہے اور یہ جو نیکیاں تولی جائیں گی اور پُلصراط سے لوگ گزریں گے تو میرے عزیز و سوچو اسی لئے میں کہا کرتا ہوں کہ

علم پڑھنے سے نہیں ہوتا ولی
جب تلک دل میں نہ ہو حبِ نبی ﷺ

میں کیا عرض کر رہا ہوں کہ بھائی اللہ تو سب مانتے ہیں لیکن یہ میزانِ عدالت اور یہ حوضِ کوثر یہ سب اسٹیجز بنائے گئے ہیں یہ اسی لئے تو بنائے گئے ہیں کہ تاکہ قیامت والے کو معلوم ہو قیامت میں جتنے لوگ موجود ہیں اُن کو معلوم ہو کہ نبی ﷺ کی شان کیا ہے۔ ایک نبی ہے کبھی پُلصراط پر، ایک نبی ہے کبھی حوضِ کوثر پر، ایک نبی ہے کبھی میزانِ عدالت پر، ایک نبی ہے اِدھر بھی ہے، اُدھر بھی ہے، یہاں بھی ہے، وہاں بھی ہے، جہاں بھی ہے وہاں ہی فرمارہا ہے کہ ''انا لھا، انا لھا'' میں اِس کیلئے ہوں، میں اُس کیلئے ہوں۔ کیا عالم ہے سرکار دوعالم ﷺ کی شان کا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! یہ سارا خیال ابھی ہورہا ہے کہ حضور ﷺ کی شان بیان ہورہی ہے۔ آپ نے کبھی یہ سوچا کہ یہ جو قبر میں مردے ہیں اِن سے پوچھا جائے گا۔ ''من ربک'' اور ''مادینک'' تو چلئے مردے نے جواب دے دیا۔ رب کا پوچھا گیا دین کا پوچھا گیا تو باقی کیا رہ گیا؟ یہ پوچھنے کے بعد سب سے آخر میں جو سوال ہوگا وہ یہ ہوگا کہ اِن کے متعلق کیا کہتا تھا؟ معلوم یہ ہوا میرے دوستو کہ

ہم آئے یہاں تمہارے، اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے
زمین و زماں تمہارے لئے، مکین و مکاں تمہارے لئے

تو اگر گھروں میں یہ پروگرام نہ ہوتو جانتے ہو کہ گھروں میں ٹی وی رکھی ہوئی ہے اور بچے ٹی وی دیکھیں گے، لڑکیاں ٹی وی دیکھیں گی اور یہ وہ ٹینشن ہے کہ جس سے ایمان اور شرم و حیا کیسے بچاؤ گے؟ اچھا اب یہ ہماری عورتیں اور لڑکیاں ہیں یہ کہاں جائیں؟ یہ تو کوئی جگہ نہیں ہے تو گھر میں یہ سب کرنے سے کم از کم عورتوں کو، لڑکیوں کو یہ تو معلوم ہوگا کہ ہمارے ہاں یہ بھی کوئی چیز ہے۔ نبی کی شان بیان کی جارہی ہوگی اور اُن کو درود و سلام کا پتہ ہوگا، اللہ اللہ کرنے کا پتہ ہوگا اِس لئے عزیزو، دوستو! حدیث میں نے بیان کی تھی، بات حدیث سے چلی تھی اور یہ دیکھ لیں کہ پورا گھنٹہ بھی پورا ہوگیا جبکہ شاہ صاحب نے مجھے وارننگ بھی دے دی ہے کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔ بالکل اِس میں کوئی شک نہیں اور حدیث کا میں ترجمہ کرکے بات ختم کرتا ہوں۔ شاہ صاحب حدیث یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو سب کچھ دیتا ہے، مال بھی دیتا ہے، دولت بھی دیتا ہے اُس نے جب تقسیم کی تو غیروں کو بھی دیتا ہے، رزق دیتا ہے، دولت دیتا ہے، دیکھ لیں کہ یہودیوں کے پاس کیا کیا ہے؟ عیسائیوں کے پاس بھی۔ لیکن حدیث یہ کہتی ہے کہ اپنی معرفت اور اپنا ایمان باللہ وہ سب کو نہیں دیتا صرف اپنے دوستوں کو دیتا ہے۔ خدا کا شکر ادا کرو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی اور اپنے پیارے حبیب ﷺ کی معرفت عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مزید اپنا فضل و کرم ہم پر نازل فرمائے اور ہم نبی کریم ﷺ پر اسی طرح درود و سلام بھیجتے رہیں۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بہترین روحانی علاج

کچھ بیمار ایسے ہوتے ہیں کہ جن کا علاج دوا سے ہوتا ہے اور کچھ بیمار ایسے ہوتے ہیں کہ جن کا علاج صَلِّ عَلٰی سے ہوتا ہے۔ اور ذکرِ حبیبِ خدا ﷺ ایک ایسا علاج ہے کہ اِس کا جواب نہیں ہوسکتا ہے

(بیاناتِ خوشتر، قسط 27، صفحہ 6، مکتبہ دارالرضا)

باہتمام

مولانا محمد ابراھیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com